روزنامہ

ٹیلی فون نمبر: 213029

C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 9 اپریل 2005ء 29 صفر 1426 ہجری 9 شہادت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 77

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

رویا کا بھی عجیب عالم ہوتا ہے جن باتوں کا نام ونشان نہیں ہوتا وہ وجود میں لائی جاتی ہیں۔ معدوم کالموجود اور موجود کالمعدوم دکھایا جاتا ہے اور عجیب عجیب قسم کے تغیرات ہوتے ہیں۔ آدمی کا جانور اور جانور کے آدمی دکھائے جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 338)

خواب کا تعیّن ہمیشہ صحیح نہیں ہوتا۔ بعض دفعہ جس کو خواب میں دیکھا جاتا ہے اس سے مراد کوئی اور شخص ہوتا ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 351)

ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک شخص میرا نام لکھ رہا ہے تو آدھا نام اس نے عربی میں لکھا ہے اور آدھا انگریزی میں لکھا ہے انبیاء کے ساتھ ہجرت بھی ہے لیکن بعض رویا نبی کے اپنے زمانہ میں پورے ہوتے ہیں اور بعض اولاد یا کسی متبع کے ذریعہ سے پورے ہوتے ہیں مثلاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قیصر وکسریٰ کی کنجیاں ملی تھیں تو وہ ممالک حضرت عمرؓ کے زمانہ میں فتح ہوئے۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 362)

خواب کے واقعات اس پانی کے مشابہ ہیں کہ جو ہزاروں من مٹی کے نیچے زمین کی تہہ تک میں واقع ہے جس کے وجود میں تو کچھ شک نہیں لیکن بہت سی جانکنی اور محنت چاہیے تا وہ مٹی پانی کے اوپر سے بکلی دور ہو جائے اور نیچے سے پانی شیریں اور مصفا نکل آوے۔

(ملفوظات جلدچہارم ص 411)

دو سیڑھیاں آگے

آنحضرت ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ سے فرمایا:

میں نے رویا میں دیکھا ہے کہ میں اور تم سیڑھیاں چڑھ رہے ہیں اور میں تم سے دو سیڑھیاں آگے چلا گیا ہوں اس پر حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا یارسول اللہ اس سے لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے سایہ رحمت میں لے لے گا اور میں آپ کے بعد دو سال تک دنیا میں رہوں گا۔

(تعطیر الانام جلد اول ص 3۔ عبدالغنی نابلسی)

طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد

آنحضور ﷺ کا فرمان ہے کہ ہر مرد وعورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ اپنے آقا کے اس ارشاد کی تعمیل میں پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر پاتے اور مالی اعانت کے مستحق ہیں۔ ایسے نادار، مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلبہ قائم ہے جو مشروط بآمد ہے اور کلیتہً مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے۔

1۔ پرائمری / سیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 2 ہزار تا 6 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 300 تا 600 روپے

2۔ کالج پرائیویٹ ادارہ جات 6 ہزار تا 12 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 2400 روپے

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50 ہزار تا ایک لاکھ روپے حکومتی ادارہ جات, 10 ہزار تا 30 ہزار روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء وطالبات کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء۔ ونظارت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 336

بیسویں صدی میں لاہور کے صوفی بزرگ

حضرت شیخ محمد مبارک اسمٰعیل بی اے بی ٹی (ولادت 17/ اپریل 1890ء وفات 27 فروری 1966ء) کی دینی معلومات سے لبریز غیر مطبوعہ تحریر سے ماخوذ جس میں آپ نے اپنے والد حضرت شیخ مولا بخش صاحب (بیعت 7 فروری 1892ء وفات 14 فروری 1928ء) کا بھی تذکرہ فرمایا ہے۔ آپ تحریر کرتے ہیں۔

’’میرے والد ماجد کا اسم گرامی شیخ مولا بخش تھا......... عام طور پر صوفی کے نام سے مشہور تھے جس کی وجہ یہ تھی کہ آپ اعلیٰ درجہ کے عابد وزاہد تھے۔ ....جیسا کہ حضرت پیر افتخار احمد صاحب مرحوم و حضرت منظور احمد صاحب کے بیان سے معلوم ہوا آپ صوفی منش آدمی تھے.........صوم وصلوٰۃ، نماز اشراق تہجد بڑے اہتمام و پابندی سے ادا کرتے تھے ماہ رمضان میں نوافل کثرت سے پڑھتے تھے.........۔

لاہور میں اولین بزرگوں میں پانچ صوفیا کا ایک گروپ تھا۔ حضرت صوفی محمد علی کلرک ریلوے ڈیپارٹمنٹ حضرت صوفی نبی بخش ملازم محکمہ ریلوے حضرت صوفی احمد دین ڈوری بان۔ حضرت حبیب اللہ صاحب سوداگر کوئلہ۔ یہ پانچوں احباب انفرادی طور پر بڑی سرگرمی سے حضرت مسیح موعود کے سلسلے کے متعلق دعوت دیا کرتے تھے۔ جہاں کہیں کسی مشہور عیسائی مشنری یا سماجی لیڈر کے لیکچر کے متعلق سنتے تھے۔ یہ کچھ وقت پہلے ہی جلسہ گاہ میں پہنچ جاتے تھے۔ بعض اوقات حضرت مسیح موعود یا دوسرے بزرگ کا لیکچر ہوتا تھا یہ پانچوں آدمی نہایت درد دل کے ساتھ لیکچرز کی شاندار کامیابی کے لئے شب و روز دعاؤں میں مصروف ہو جاتے۔ خدا تعالیٰ کسی نہ کسی رنگ میں ان پر ظاہر کر دیتا تھا کہ ہمارا لیکچر ہر طرح سے کامیاب ہو گا۔ جماعت کے متعدد حضرات ان لوگوں سے دعا کرانے کے لئے ان کے ساتھ امتیازی سلوک کیا کرتے تھے۔ صوفی احمد دین صاحب مرحوم بالکل ان پڑھ تھے۔ مگر.........معمولی غیر احمدی عالم کو مقابل میں ٹھہرنے نہیں دیتے تھے۔ اگر کوئی مولوی اپنی علمیت کی وجہ سے قواعد عربی کی رو سے آپ کو مرعوب کرنا چاہتا تو یہ کہہ کر اس کا منہ بند کرا دیتے کہ مولوی صاحب انسانی فطرت اور اللہ تعالیٰ کی سنت کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کرنی چاہئے۔ صرف نحو ایک جنگل ہے۔ جس میں داخل ہو کر باہر نکلنا مشکل ہوتا ہے۔

صوفی نبی بخش صاحب مرحوم کو مسیح موعود کی کتابوں پر کافی عبور حاصل تھا۔ قرآن کریم اور حدیث شریف سے حوالہ جات بڑی مستعدی سے پیش کیا کرتے تھے اور قاضی حبیب صاحب اور صوفی محمد علی صاحب کو کشف الہام ہوتے تھے۔ دادا بزرگوار رسول خدا کی اس قدر گہری محبت رکھتے تھے کہ سالانہ جلسہ قادیان میں جو حضرت مسیح موعود جب رسول خدا کی شخصیت اور قرب الٰہی کا ذکر فرماتے تو بے اختیار چیخیں نکل جاتی تھیں۔ اس طرح آریہ سماج دچھووالی لاہور میں جب آریہ سماج کے لوگوں نے رسول خدا کے متعلق خطرناک بدگمانیوں کا اظہار کیا تو آپ کو بے انتہا صدمہ ہوا کہ آپ بے اختیار رو پڑے۔

اپنی اولاد کے متعلق ان کا تربیتی اصول یہ تھا کہ دفتر کے کام کاج سے فارغ ہو کر ہر ایک لڑکی اور لڑکے کو دینی اصولوں سے واقف کراتے۔ قرآن کریم اور گلستان اور بوستان خود پڑھاتے اور پابندی سے صوم صلوٰۃ قائم کرنے پر زور دیتے۔ اور یونیورسٹی کے امتحان کے دنوں میں دعا کی طرف خاص طور پر توجہ دلاتے اور بچوں کی کامیابی کے لئے بذات خود بہت دعا کرتے راقم الحروف کے امتحانوں کے دنوں میں آپ کا معمول یہ تھا کہ خود یونیورسٹی چھوڑنے جاتے اور یہ تلقین کرتے کہ اگرچہ کامیابی کا دارومدار محنت پر ہے مگر اس محنت کا دارومدار دعا پر ہے۔ پرچہ پکڑنے سے پہلے ”رب یسر. ولا تعسر، رب اشرح لی .... یا رفیق یا عزیز یا حفیظ“ دعا مانگ کر پرچے کو ہاتھ لگاؤ۔ چنانچہ میں ہال کے اندر دعائیں مانگتے ہوئے جوابات لکھتا تھا۔ اور وہ نفل شروع کر دیتے۔ جس کا نتیجہ ہماری کامیابی کی صورت میں ظاہر ہوتا۔ آپ کے دوست تعلیم کے متعلق میرے ساتھ باتیں کرتے۔ اور کہا کرتے تھے کہ آپ کو کیا پرواہ ہے۔ کیونکہ آپ کی گاڑی کو چلانے والا بڑا مضبوط انجن ہے۔

حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی اور مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری جیسے بزرگان سے دلی انس رکھتے تھے آپ ان سے بہت محبت رکھتے تھے۔ شیخ رحمت اللہ صاحب مرحوم اس قدر آپ سے عقیدت رکھتے تھے کہ انہوں نے انہیں یہ مشورہ دیا کہ لاہور شہر کے اندر رہائش چھوڑ کر ان کے پاس مال روڈ پر آ جائیں۔ اور تقریباً تمام نمازوں میں ان سے امام الصلوٰۃ کا کام لیتے رہے۔ جماعت میں صوفی محمد علی صاحب سے سب سے زیادہ محبت تھی۔ تمام دینی و دنیاوی کاموں میں ان کے ساتھ رہتے تھے۔ قادیان جب جایا کرتے تو اکٹھے جایا کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود بھی

باقی صفحہ 12 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم نسیم احمد صاحب ڈگری گھمناں تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مظہر احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے 27 جنوری 2005ء کو بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام عاشر احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم اللہ رکھا صاحب آف ڈگری گھمناں سیالکوٹ کا پوتا اور مکرم منور احمد صاحب آف کینیڈا کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

تقریب شادی

محترمہ فریحہ منظور رانا صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی عزیزم جمال داؤد صاحب ابن مکرم داؤد احمد صاحب سلنگی مرحوم محلّہ اسلام آباد گوجرانوالہ بمقام شیلٹن ہوٹل گوجرانوالہ ہمراہ محترمہ ثانیہ ظفر صاحبہ دختر مکرم ملک ظفر احمد صاحب Black Burn یو کے کا نکاح مورخہ 9 جنوری 2005ء بحق مہر مبلغ پچاس ہزار روپے مکرم مختار احمد ملہی صاحب امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ نے پڑھا۔ اور دعاؤں کے ساتھ بچی کی رخصتی عمل میں آئی۔ مورخہ 11 جنوری 2005ء کو بمقام شیلٹن ہوٹل گوجرانوالہ میں دعوت ولیمہ ہوئی۔ مکرم جمال داؤد صاحب، مکرم نصیر احمد سلنگی صاحب کا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور سلسلہ کیلئے مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

ولادت

مکرم عرفان احمد ظفر معلم وقف جدید کا چھیلو ضلع میرپور خاص سندھ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 25 جنوری 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام امۃ الحیٔ ظفر عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ، دین کی خادمہ بنائے۔ اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک۔ نیز اہلیہ کی صحت تا حال خراب ہے۔ ان کیلئے بھی احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے زچہ بچہ کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(محترمہ امۃ القیوم صاحبہ وغیرہ بابت ترکہ مکرم ڈاکٹر طالب حسین صاحب)

محترمہ امۃ القیوم صاحبہ وغیرہ ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم ڈاکٹر طالب حسین صاحب ابن مکرم اللہ لوک صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 20/16 دارالرحمت وسطی ربوہ برقبہ 10 مرلے میں سے ان کا حصہ 1/4 (اڑھائی مرلے) ہے۔ یہ حصہ ہمارے بھائی مکرم ناصر احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ امۃ القیوم صاحبہ (بیٹی)
(2) محترمہ فرخندہ اختر صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم ناصر احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم نصیر احمد بشارت صاحب (بیٹا)
(5) محترمہ عظمیٰ ناز صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرم ضمیر احمد شاہد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ربوہ میں ہر گھر میں تین پھلدار پودے لگائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

ربوہ میں ایک مہم چلائیں کہ ہر گھر میں خواہ وہ چھوٹا ہی ہو پھل والے کم از کم تین پودے ضرور لگیں۔ امرود کینو اور ایک کوئی اور پھل والا پودا۔ اس سے وہ غریب طبقہ جو خرید کر پھل کھانے کی طاقت نہیں رکھتا وہ اپنے گھر میں تیار شدہ پودوں سے پھل حاصل کر کے کسی حد تک اس کمی کو پورا کر سکے گا۔

(الفضل 19 مارچ 1996ء)

درخواست دعا

مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن دفتر الفضل ربوہ لکھتے ہیں کہ مکرم چوہدری واثق عقیل صاحب دھاریوال حال مقیم امریکہ کو گزشتہ ہفتہ ہارٹ اٹیک ہوا ہے ان کی انجیوگرافی متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے کہ مولا کریم انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز کی خدمات

ایک احمدی ہر وقت اپنی قابلیت اور صلاحیت کو جماعت کی بہتری کے لئے کام میں لائے

(قسط اول)

عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ

حضرت مسیح موعود کے زمانہ ہی سے آرکیٹیکٹ اور انجینئرز کسی نہ کسی حیثیت میں جماعت کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کی زندگی میں حضرت میر ناصر نواب صاحب عمارات کی دیکھ بھال کیا کرتے تھے۔

حضور کے مکانات میں کچھ نہ کچھ توسیع کے سلسلہ میں تعمیر کا کام جاری رہتا تھا۔ اور اس کا انتظام حضرت میر ناصر نواب صاحب کے سپرد رہتا تھا۔ ایک دفعہ حضرت میر صاحب چھوٹا سا ایک دروازہ ایک جگہ لگوانا چاہتے تھے۔ حضرت صاحب نے فرمایا۔ یہاں بڑا دروازہ لگائو۔ میر صاحب نے عرض کی کہ قواعد عمارت کے مطابق تو یہاں چھوٹا دروازہ چاہئے۔ حضرت صاحب نے فرمایا۔ قواعد کو آپ رہنے دیں اور جو ہم کہتے ہیں۔ ویسا بنوا دیں۔ چنانچہ بڑا دروازہ بنوایا گیا۔

(ذکر حبیب صفحہ 37مفتی محمد صادق صاحب)

اسی طرح بیت مبارک قادیان کی ابتدائی تعمیر 1883ء میں ہوئی۔ اور اس کی پہلی توسیع حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں 1907ء میں کی گئی۔ تو بیت مبارک کی توسیع کے لئے ایک نقشہ انجمن نے تجویز کیا تھا۔ اور توسیع کے کام کی نگرانی افسر تعمیر کے سپرد کی گئی تھی۔ افسر تعمیر جناب میر ناصر نواب صاحب مرحوم تھے۔

جب تعمیر کا کام مکمل ہو چکا۔ تو میر صاحب کے بل متعلقہ توسیع بیت مبارک مولوی محمد علی صاحب نے بحیثیت سیکرٹری انجمن اس بناء پر منظور کرنے سے انکار کر دیا۔ کہ تعمیر کا کام مطابق نقشہ تجویز کردہ انجمن نہیں ہوا۔ انجمن کے نقشہ میں بیت کے پرانے حصہ کو نئے حصہ کے ماتحت اس طور پر ملایا گیا تھا۔ کہ پرانی اور جدید عمارت ساری کی ساری ایک ہی شکل پر ہو۔ اور یہ امتیاز نہ ہو سکے۔ کہ پرانا حصہ کہاں تک تھا اور نیا حصہ کہاں سے شروع ہوتا ہے۔ میر صاحب نے اپنے اختیار سے بلا منظوری انجمن اس میں یہ تبدیلی کر دی تھی کہ پرانے حصہ کو اپنی اصلی شکل میں قائم رکھا۔ اور نئے حصہ کی تعمیر کے مطابق نقشہ تجویز کردہ انجمن مکمل کروادی۔

جب یہ معاملہ حضرت اقدس کی خدمت میں پیش کیا۔ تو حضور نے جیسے میر صاحب نے کام کو مکمل کروایا۔ اس کو پسند فرمایا۔ اور یہ امتیاز پرانی اور نئی تعمیر کا ابھی تک موجود ہے۔ ہمیں میر ناصر صاحب کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ انہوں نے اس تاریخی تبدیلی کو محفوظ کر دیا۔

6۔اپریل 1938ء کا واقعہ ہے کہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تذکرہ کا مطالعہ کرتے ہوئے اس نتیجہ پر پہنچے کہ جماعت احمدیہ کو کبھی قادیان چھوڑنا پڑے گا۔ اس انکشاف پر آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں مندرجہ ذیل خط لکھا۔

آجکل میں تذکرہ کا کسی قدر بغور مطالعہ کر رہا ہوں۔ مجھے بعض الہامات وغیرہ سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ شاید جماعت احمدیہ پر یہ وقت آنے والا ہے کہ اسے عارضی طور پر مرکز سلسلہ سے نکلنا پڑے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ صورت حال غالباً گورنمنٹ کی طرف سے پیدا کی جائے گی۔ اگر میرا یہ خیال درست ہو اس وقت کے پیش نظر ہمیں کچھ تیاری کرنی چاہئے مثلاً مذہبی اور قومی یادگاروں اور شعائر اللہ کی حفاظت کا انتظام وغیرہ تاکہ اگر ایسا وقت مقدر ہے تو جماعت کے پیچھے ان کی حفاظت رہے۔ اور نشانات محفوظ رہیں۔ اسی طرح دوسری باتیں سوچ رکھنی چاہئیں۔

اس خط پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے قلم مبارک سے حسب ذیل نوٹ تحریر فرمایا۔

’’میں تو بیس سال سے یہ بات کہہ رہا ہوں۔ حق یہ ہے کہ جماعت اب تک اپنی پوزیشن کو نہیں سمجھی۔ ابھی ایک ماہ ہوا میں اس سوال پر غور کر رہا تھا کہ بیت اقصیٰ وغیرہ کے لئے گہرے زمین دوز نشان لگائے جائیں جن سے دوبارہ بیت تعمیر ہو سکے۔ اسی طرح چاروں کونوں پر دور دور مقامات پر مستقل زمین دوز نشانات رکھے جائیں جن کا ریکارڈ مختلف ممالک میں محفوظ کر دیا جائے تاکہ اگر مقامات پر دشمن حملہ کرے تو ان کو از سرنو اپنی اصل جگہ پر تعمیر کیا جا سکے۔ پاسپورٹوں کا سوال بھی اسی پر مبنی تھا۔‘‘

مقدس مقامات کے حفاظتی نقشے تیار کرنے کی توفیق مکرم مرزا برکت علی صاحب آف آبادان کو ملی۔ انہوں نے یہ ڈرائینگ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کی ہدایت پر زیر نگرانی بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی دسمبر 1950ء میں تیار کئے۔ اور اس طرح دارالمسیح کا ریکارڈ محفوظ کر لیا گیا۔ جو جماعت کے پاس موجود ہے۔

ربوہ کی زمین جب نئے مرکز کے لئے لی گئی۔ تو اس کے سروے کا کام ایک نہایت کٹھن مرحلہ تھا۔ جس کے شروع کرنے کی اولین سعادت حضرت سیدنا مسیح موعود کے رفیق فضل الدین صاحب کمبوہ کو حاصل ہوئی۔ لیکن افسوس ابھی وہ تھوڑا سا کام ہی کر پائے تھے۔ کہ درد گردہ میں مبتلا ہو گئے۔ بعد میں یہ کام مکرم محمد مختار صاحب اوورسیئر کے سپرد کیا گیا۔ تاریخ احمدیت میں سروے کے مرحلہ کو اس طرح محفوظ کیا گیا ہے۔

’’محمد مختار صاحب جب سے آئے ہیں سخت زکام اور نزلہ میں گرفتار ہیں لیکن اس کے باوجود صبح سورج نکلتے ہی کام شروع کرتے رہے ہیں اور شام اس وقت تک کام کرتے رہے ہیں جب تک نظر کام کر سکتی تھی۔ کھانا بھی وہاں ہی کھاتے جہاں کام کرتے تھے۔ خیموں میں دوپہر کو بالکل نہ آتے تھے۔ انہوں نے شدید محنت کر کے نصف کام کل تک کر لیا ہے۔ ان کے ساتھ مزدور بھی تھک کر چور ہو جاتے ہیں۔‘‘ (تاریخ احمدیت جلد 13 صفحہ 31)

جناب محمد مختار صاحب نہایت سرگرمی سے مصروف عمل تھے کہ قصور سے عبدالقادر صاحب اوورسیئر محکمہ کنٹور سروے کے لئے ربوہ میں پہنچ گئے۔ ان کے پاس ان کا اپنا موٹر سائیکل بھی تھا اور ضروری آلات بھی۔ جناب محمد مختار صاحب کی طرح عبدالقادر صاحب نے 9 روز تک نہایت عرقریزی سے اس قومی فرض کی بجا آوری کی اور آخر اپنے دوسرے رفقاء کار سیف اللہ صاحب اوورسیئر (لائل پور) اور سردار بشیر احمد صاحب مونگ رسول کے تعاون سے 9/10 اکتوبر 1948ء کی درمیانی شب کو گیس کی روشنی میں ایک بجے کے قریب کنٹور سروے مکمل کر لیا۔ یہ کام ہو چکا تو تعمیر کمیٹی کے سیکرٹری ملک محمد خورشید صاحب نے Layout شروع کر دیا جو 30 اکتوبر 1948ء کو بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ جس کے بعد جناب قاضی محمد رفیق صاحب کنسلٹنگ آرکیٹیکٹ نے Layout کا خاکہ کھینچنے اور ربوہ کا مستقل نقشہ بنانے کا اہم اور نازک کام اپنے ہاتھ میں لیا اور سردار بشیر احمد صاحب (مونگ رسول) اور چودھری عبداللطیف صاحب اوورسیئر واقف زندگی اور ایک دوست کے تعاون سے ماہ نومبر 1948ء کے پہلے ہفتہ تک آبادی ربوہ کا نقشہ تیار کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ جس کی کاپیاں چودھری عبدالرحیم صاحب ہیڈ ڈرافٹسمین لاہور نے کرائیں اور ان پر چودھری عبداللطیف صاحب اوورسیئر نے رنگ بھرے۔ بعد ازاں جھنگ میں رجسٹری کئے گئے۔ یہ نقشہ جلد ہی صوبائی ٹاؤن پلینر کو بغرض منظوری بھجوا دیا گیا۔‘‘

ربوہ کے تعمیراتی کاموں میں مکرم قاضی محمد رفیق صاحب آرکیٹیکٹ کی خدمات خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ آپ نے JJ.School of art Jaipur سے تعلیم حاصل کی تھی۔ لاہور Improvement Trust میں Architecture Section کے انچارج تھے۔ جب گورنمنٹ پنجاب نے 1955 میں Mayo School (اب نیشنل کالج آف آرٹ) of art میں Architecture کا پہلی دفعہ کورس شروع کیا۔ تو آپ کو اس Department کا Head مقرر کیا گیا۔ آپ بہت ہی خدمت گزار محنتی اور مخلص انسان تھے۔ ربوہ کے ابتدائی دفاتر اور عمارات کے ڈیزائن آپ ہی نے تیار کئے۔ خاکسار بھی Mayo School of art Lahore میں ان کا طالب علم تھا۔ تعلیم الاسلام کالج اور فضل عمر ہسپتال بھی آپ کے ہی ڈیزائن کردہ ہیں۔ اور جب بھی آپ ربوہ میں میٹنگ کے لئے آتے تو خاکسار کو بھی احمدی طالب علم ہونے کی وجہ سے ساتھ لے آتے۔ اس طرح خاکسار کو بھی تعلیم الاسلام کالج اور فضل عمر ہسپتال کی ڈرائنگ بنانے کا موقعہ ملا۔ اسی طرح ٹی آئی کالج کے سائٹ وزٹ پر میاں ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) پرنسپل سے کئی ملاقاتیں ہوئیں۔

ہمارے ایک اور آرکیٹیکٹ مکرم حفیظ الرحمٰن صاحب ڈرافٹسمین کو ربوہ کے ابتدائی کاموں میں خدمت کی توفیق ملی۔ اور بیت مبارک ربوہ کا نقشہ حضرت قاضی عبدالرحیم صاحب نے تیار کیا تھا۔

خاکسار نے 1965ء میں لندن سے Royal Institute Of British Architects کی ممبرشپ حاصل کی۔ 1966ء میں پاکستان واپسی پر مجھے 1966-68ء کو انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں ریڈر کی حیثیت سے پڑھانے کی توفیق ملی۔ پاکستان آنے پر خاکسار نے جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو اپنے تعارف کے طور پر اور دعا کے لئے خط لکھا۔ تو اس وقت بیت اقصیٰ ربوہ کی سکیم اپنے ابتدائی مراحل پر تھی۔ اس خط کے نتیجہ میں حضور نے خاکسار کو ربوہ بلوایا اور بیت اقصیٰ کے ڈیزائن کے لئے ارشاد فرمایا۔ خاکسار کا یہ پہلا جماعتی کام تھا۔ اس کی Structural Drawings مکرم رشدی صاحب آف راولپنڈی نے تیار کروائی۔ ان کے دفتر میں "60'.0 سپین کا ڈیزائن بنا ہوا تھا۔ جو بیت اقصیٰ

کے بڑے ہال کے لئے استعمال کیا گیا۔ اوراس کے آگے "0':15 برآمدے کا اضافہ کردیا گیا۔

مجھے یاد ہے جب اس کے مینار کی اونچائی کا فیصلہ کرنا تھا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا کہ اس کی اونچائی کافی ہونی چاہئے۔ اس لئے خاکسار نے بیت اقصیٰ کے مینار کی اونچائی معمول سے تین فٹ زائد رکھی۔ لیکن سرگودھا میں ملٹری اڈہ ہونے کی وجہ سے گورنمنٹ نے بیت اقصیٰ کے مینار کی تعمیر کی اجازت نہ دی۔ پہلی سائٹ وزٹ پر قصر خلافت سے حضور نے خاکسار کو اپنے ساتھ کار میں بٹھایا۔ حضور کے دوسری جانب حضرت مرزا منصور احمد صاحب اور ڈرائیور کے ساتھ والی سیٹ پر شیخ مبارک احمد صاحب بیٹھے۔ حضور مہینہ میں ایک بار سائٹ وزٹ کے لئے تشریف لاتے تھے اور اس میں شمولیت کے لئے خاکسار ہر ماہ لاہور سے آیا کرتا تھا۔ عام طور پر حضور دوپہر کا کھانا سائٹ پر ہی کھاتے۔ جس میں اکثر تندور کی روٹی اور مرغی کا گوشت ہوتا تھا۔ پانی حضور بہت ہی ٹھنڈا پیتے تھے۔ ایک دفعہ مجھے یاد ہے گرمی کا موسم تھا حضور کو کوک کا گلاس جس میں بہت برف تھی پیش کیا گیا لیکن حضور کے منشاء کے مطابق نہ تھا اور پانی لانے والے کو فرمایا۔ کہ تم اس کو ٹھنڈا پانی کہتے ہو؟ اس میں پھر برف ڈالی گئی۔

احمدیہ آرکیٹیکٹ انجینئرز ایسوسی ایشن کا آغاز

1968ء کے آخر میں خاکسار انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور سے استعفیٰ دے کر واپس لندن میں Town Planning میں پوسٹ گریجوایشن کرنے چلا گیا اور اس کورس کو مکمل کر کے 1973ء میں پاکستان میں اپنی Private Practice شروع کی اور ساتھ ساتھ نیشنل کالج آف آرٹ لاہور اور انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں پارٹ ٹائم پروفیسر کے طور پر پڑھاتا رہا۔

1974ء کی بات ہے کہ چوہدری حمید نصراللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے بیت دارالذکر لاہور میں جمعہ کی نماز کے بعد اعلان کیا کہ اگر رشید آرکیٹیکٹ موجود ہوں تو مجھے مل کر جائیں۔ جب خاکسار امیر صاحب کو جمعہ کی نماز کے بعد ملا تو امیر صاحب نے بتایا کہ حضور نے آپ کو یاد کیا ہے اس لئے آپ ربوہ چکر لگا آئیں۔ پہلی فرصت میں خاکسار ربوہ پہنچا اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں رپورٹ کی۔ حضور انور سے ملاقات ہوئی تو حضور نے دیکھتے ہی فرمایا ''آپ آ گئے ہیں'' میں نے عرض کیا جی حضور آپ نے مسکرا کر فرمایا ''آپ بغیر اطلاع کے آئے ہیں اب بتائیں دوبارہ کب آ سکتے ہیں'' خاکسار نے عرض کیا جب حضور فرمائیں۔ حضور نے تین دن کے بعد خاکسار کو واپس آنے کے لئے فرمایا لیکن اس ملاقات میں کوئی علم نہ ہوسکا کہ حضور نے مجھے کیوں ربوہ بلوایا تھا۔

جب میں دوبارہ حضور کو ملنے کے لئے ربوہ گیا تو حضور نے اپنا دفتر دکھایا۔ جو پہلی منزل پر ایک لمبے کمرہ میں تھا۔ دفتر میں داخل ہوتے ہی مہمانوں کیلئے صوفے پڑے ہوئے تھے۔ اور کمرے کے دوسرے کنارے پر حضور کی میز تھی۔ حضور نے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کو گرا کر نئی ضروریات کے مطابق نیا دفتر ڈیزائن کرنے کے لئے فرمایا اور نئے دفتر کی ساری ضروریات کے متعلق تفصیل بتائی۔ فرمایا کہ نئی بلڈنگ میں دفتر اور ملاقات کے لئے علیحدہ علیحدہ کمرے ہوں۔ انہیں ہدایات کی بنا پر نئی بلڈنگ میں بڑے بڑے ہال اجتماعی ملاقات کے لئے سطح زمین پر اور ذاتی معاملات کیلئے دفتر سے علیحدہ پہلی منزل پر رکھے گئے۔

جب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کا ڈیزائن ابھی تیار ہو ہی رہا تھا کہ ایک دن حضور نے فرمایا۔ ''کہ آئیں میں آپ کو اپنا گھر بھی دکھاتا ہوں۔'' حضور مجھے ایک چھوٹے سے کمرے میں لے گئے۔ جو تقریباً 11X7 فٹ ہوگا جہاں ایک تخت پوش تھا اور ایک دیوار پر قالین لٹکا ہوا تھا جس پر کعبہ کا نقشہ بنا ہوا تھا۔ اس کے بعد مجھے حضور نے بیڈروم دکھایا اور آخر میں باورچی خانہ۔ جو ایک سادہ کمرہ تھا اور فرش پر دیسی گھی والے ٹین کے بہت سے ڈبے پڑے ہوئے تھے۔ حضور فرمانے لگے ''ان ڈبوں میں دالیں ہیں لیکن چوہے بھی بہت ہیں۔'' حضور نے مزید فرمایا ''کہ میں اس گھر میں بہت خوش ہوں لیکن میں ایک خلیفہ کی ضروریات کو سمجھتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ آئندہ خلیفہ کے لئے خلیفہ کی ضروریات کے مطابق گھر بنوا دوں۔ میں نے اس گھر میں پندرہ سال گزارے ہیں اور کوئی اعتراض نہیں کرسکتا کہ میں نیا گھر اپنے لئے بنوا رہا ہوں۔''

اگرچہ پرائیویٹ سیکرٹری کے دفتر اور قصر خلافت دونوں کے ڈیزائن خاکسار کے سپرد تھے۔ لیکن کام زیادہ ہونے کی وجہ سے بعد میں قصر خلافت کا ڈیزائن مکرم ڈاکٹر ملک رفیق احمد صاحب آرکیٹیکٹ نے کیا اور ان کی ہی نگرانی میں مکمل ہوا۔ خاکسار اپنی پرائیویٹ پریکٹس لاہور میں کافی مصروف تھا۔ دوسری طرف جماعت کے کام بڑھ رہے تھے۔ اگرچہ پرائیویٹ سیکرٹری کے دفتر کی تعمیر پر کچھ انجینئر باری باری دو دو ہفتے کے لئے نگرانی کے لئے ربوہ آتے تھے۔ لیکن جماعتی کاموں کی بڑھتی ہوئی نوعیت کے پیش نظر سارے کاموں کی ذمہ داری مشکل ہو رہی تھی۔

مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب اس وقت حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری تھے۔ خاکسار نے ان سے مشورہ کیا کہ آرکیٹیکٹ انجینئرز کی ایسوسی ایشن بنا دی جائے۔ تو دوسرے دوستوں کو بھی جماعتی کاموں میں خدمت کا موقعہ مل جائے گا۔ اور میرے لئے بھی کچھ آسانی ہو جائے گی۔ انہوں نے اس تجویز کو پسند فرمایا اور خاکسار کو حضور سے منظوری کے لئے لکھنے کو کہا۔ اس معاملہ میں خاکسار نے حضور انور کو 21 نومبر 1979ء کو ایک خط لکھا۔ حضور انور نے خاکسار کو ازراہ شفقت احمدیہ ایسوسی ایشن آف آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز کے قیام کی منظوری عطا فرما دی۔ اور اس سلسلہ میں پرائیویٹ سیکرٹری صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب کی طرف سے 2 دسمبر 1979ء کا لکھا ہوا یہ خط ملا۔

آپ کا خط محررہ 21/11 مع نقشہ جات ضمیمہ مل گیا تھا۔ نقشوں کے بارے میں حضور شکریہ ادا فرماتے ہیں۔ اس سلسلے میں آپ کو دوبارہ اطلاع دی جائے گی۔

احمدیہ ایسوسی ایشن آف آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز کے قیام کے سلسلے میں حضور نے آپ کی درخواست قبول فرما لی ہے اور قائم کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ اطلاعاً تحریر خدمت ہے۔ خدا کرے آپ خیریت سے ہوں۔

جب پرائیویٹ سیکرٹری کے دفتر کی تعمیر ہو رہی تھی۔ تو خاکسار ہر جمعرات کو لاہور سے ربوہ سائٹ وزٹ کے لئے جاتا تھا۔ ظہر کی نماز کے بعد حضور اکثر موقع پر دیکھ بھال کے بعد ہدایات دیتے۔ اور بعض دفعہ اپنے دفتر میں بھی بلوا لیتے۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے جب حضور کا دفتر نئے گیسٹ ہاؤس میں تھا۔ (کیونکہ نیا دفتر ابھی زیر تعمیر تھا) مجھے اپنے دفتر میں بلوایا۔ جب میں اندر داخل ہوا تو حضور میز کے سامنے بیٹھے Air Letter نیلے رنگ کا کھول کر پڑھ رہے تھے۔ میں سلام عرض کر کے میز کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ تو میں حیران ہو گیا کہ حضور مسلسل اپنے خط پڑھنے میں مصروف ہیں اور ساتھ ساتھ مجھے بھی ڈیزائن کے متعلق ہدایات دے رہے ہیں۔ آخر میں مجھے ایک کتاب مغل آرکیٹیکچر پر دی اور فرمانے لگے۔ یہ بلڈنگ بھی دیکھیں آپ ایسی بلڈنگ کیوں نہیں بناتے۔ میں نے ادب کے ساتھ عرض کیا۔ حضور آپ ہمارے اوپر خرچ کی پابندیاں لگا دیتے ہیں۔ جبکہ مغلوں کے پاس لیبر اور روپے کی کوئی کمی نہ تھی۔

ایک دفعہ شیڈیول سے ہٹ کر پرائیویٹ سیکرٹری کے دفتر سے فون آیا کہ حضور نے آپ کو یاد فرمایا ہے۔ اگلے دن خاکسار ربوہ پہنچ گیا۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے میرے آگے سپین بیت الذکر کی ڈرائینگ رکھ دیں۔ ان پر کمروں کے سائز میٹرز میں لکھے ہوئے تھے۔ اور فرمایا کہ کمروں کی پیمائش بتائیں۔ Entrance Lobby کے ساتھ یورپین رواج کے مطابق Toilets تجویز کئے ہوئے تھے۔ ان کو نکلوا دیا اور بعض کمروں کے سائز بھی بڑے کئے۔ حضور کے ارشاد پر خاکسار نے ڈرائینگ میں ترامیم کر دیں جو بعد میں سپین بھجوا دی گئیں۔ اس طرح ابتدائی مرحلہ سے خاکسار کو اس بیت الذکر پر کام کرنے کا موقعہ ملا۔

دعا کی قبولیت

قبولیت دعا کا ایک واقعہ خاکسار یہاں بیان کرنا چاہتا ہے جس کا تعلق ربوہ کی آندھی سے ہے۔ یہ واقعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے خاکسار کو بتایا جب میں پرائیویٹ سیکرٹری کے دفتر کی تعمیر کا کام ربوہ میں سپروائز کر رہا تھا۔ حضور نے فرمایا کہ جب میں ٹی۔آئی کالج کے بڑے ہال کی تعمیر کروا رہا تھا (اس وقت آپ کالج کے پرنسپل تھے) ہم نے بڑے ہال کی چھت کے لئے سارا سامان اکٹھا کر کے رکھا ہوا تھا۔ چھت کا سریا اپنی جگہ پر مکمل تھا اور سیمنٹ کی ساری بوریاں بھی کھول کر رکھی ہوئی تھیں۔ ساری لیبر چھت پر کنکریٹ ڈالنے کو تیار تھی کہ دور سے میں نے کالی آندھی اور بارش کے آثار دیکھے۔ مجھے بہت فکر ہوئی کہ یہ آندھی اور بارش تو ہمارے سارے پروگرام کا صفایا کر دے گی اور جماعت کا بہت سارا نقصان ہو جائے گا۔ میں نے چھت پر کھڑے کھڑے دعا شروع کر دی۔ کہ اے میرے پیارے خدا یہ سارا سامان ان چندوں سے خریدا گیا ہے جو غریب احمدی کھیتوں میں کام کر کے چندہ دیتے ہیں۔ میری ذاتی چیز اس میں کوئی نہیں۔ اگر آندھی اور بارش کی وجہ سے یہ سامان ضائع ہو گیا تو تیری قائم کردہ جماعت کا نقصان ہوگا۔ تو اپنے خاص فضل سے ہمیں اس نقصان سے بچا۔ جب میں دعا سے فارغ ہوا۔ میں نے دیکھا کہ آندھی بہت تیزی سے آئی۔ بلڈنگ سائٹ کے چاروں طرف بارش بھی ہوئی اور آندھی تباہی پھیلاتی ہوئی گزر گئی۔ لیکن ہماری کسی چیز کا کوئی نقصان نہ ہوا۔ اور بعد میں ہم نے تسلی سے چھت کی کنکریٹ مکمل کی اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

حضور جماعتی کاموں پر کام کرنے والوں کیلئے ہر قسم کی سہولت کا بہت خیال رکھتے تھے۔

(i) وفات سے پہلے آخری بار جب آپ ربوہ سے اسلام آباد تشریف لے گئے۔ تو گرمیوں کا موسم تھا۔ جب میں اپنی ہفتہ وار سائٹ وزٹ کے لئے لاہور سے ربوہ گیا۔ تو جاتے ہی حضور کے سٹاف نے مجھے بتایا کہ حضور ہمیں ہدایت دے گئے ہیں کہ گرمیوں کا موسم ہے اس لئے جب آرکیٹیکٹ صاحب لاہور سے سائٹ وزٹ کے لئے ربوہ آئیں تو میرا Air Conditioned کمرہ ان کے آرام کے لئے کھول دیا جائے۔ سبحان اللہ کتنی شفقت۔ اس لئے آپ حضور کے کمرہ میں اگر چاہیں تو آرام کرسکتے ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ میں تو حضور کے کمرہ میں جانے کی جرأت بھی نہیں کرسکتا۔ اس لئے آپ کا شکریہ۔

(ii) ایک دفعہ جمعہ کے دن عید سے پہلے حضور نے مجھے لاہور سے بلوایا۔ میں حیران تھا کہ پتہ نہیں۔ کیا بات ہے کیونکہ حضور عام طور پر جمعہ کے روز ملاقات نہیں کرتے تھے۔ جمعہ کی نماز سے پہلے مجھے اندر بلوا کر ایک گولڈ پلیٹیڈ بائیرو پین دیا۔ اور دوسرے خاص طور پر حضرت مرزا منصور احمد صاحب (جو اس وقت ناظر اعلیٰ تھے) سے کہہ کر چھٹی کے باوجود خزانہ کا دفتر کھلوا کر مجھے مزید سات ہزار روپے عیدی دی۔ الحمدللہ

☆......☆......☆......☆

سری لنکا میں ، سونامی سے متاثرہ علاقہ میں

احمدیہ میڈیکل وفد کی خدمات

ڈاکٹر شبیر احمد بھٹی صاحب لندن

26دسمبر 2004ء کو سونامی نے بحر ہند سے ملحقہ اکثر ممالک میں تباہی مچادی اور اب تک تین لاکھ افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ جو ممالک سب سے زیادہ متاثر ہوئے ان میں انڈونیشیا اور سری لنکا سرفہرست ہیں۔ سری لنکا میں قریباً 36 ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر ہیومینیٹی فرسٹ نے سری لنکا اور انڈونیشیا میں ہنگامی امداد کا پروگرام بنایا۔ اس ضمن میں فوری طبّی امداد کے لئے ایک ٹیم تیار کی گئی اور اسے دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ ایک سری لنکا کے لئے اور ایک انڈونیشیا کے لئے۔ خاکسار کو سری لنکا جانے والی ٹیم میں شامل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس ٹیم میں برمنگھم کے ڈاکٹر خرم احمد صاحب بھی شامل تھے جو ENT سرجن ہیں۔ اور ڈاکٹر طارق مدثر صاحب بھی شامل تھے جو GP ہیں۔ اس کے علاوہ عزیزان کاشف احمد رضوان راجہ اور ذیشان رزاق بھی بطور مددگار کے شامل ہوگئے۔ آخرالذکر سری لنکا سے ہی تعلق رکھتے ہیں اور ان کی وجہ سے ترجمانی کا کام بڑی آسانی سے پورا ہوتا تھا۔ ہیومینیٹی فرسٹ کی طرف سے مکرم ظہیر احمد صاحب کو ہمارے ساتھ بطور امیر قافلہ نامزد کیا گیا اور اس طرح یہ ٹیم مکمل ہوئی۔

ہم سب نے اپنے پاسپورٹ اور سفر کے لئے ضروری انجکشن وغیرہ لگوانے کی کارروائیوں کو پورا کیا۔ جانے سے قبل ہیومینیٹی فرسٹ کے دفاتر میں ایک بڑی میٹنگ ہوئی جس میں ہیومینیٹی فرسٹ کے چیئرمین مکرم احمد یحیٰ صاحب اور احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے قائم مقام صدر ڈاکٹر شاہنواز صاحب بھی شامل تھے۔

ہم 8جنوری 2005ء صبح کے وقت سری لنکا کے لئے ہیتھرو ائرپورٹ سے دعاؤں کے ساتھ روانہ ہوئے۔ مکرم احمد یحیٰ صاحب نے ائرپورٹ پہنچ کر اجتماعی دعا کروائی اور رخصت کیا۔

ابوظہبی میں جہاز بدلنے کے بعد ہم صبح ساڑھے پانچ بجے سری لنکا کے دارالحکومت کولمبو پہنچے۔ یہاں پر مکرم ظفراللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ سری لنکا مع مجلس عاملہ کے استقبال کے لئے آئے ہوئے تھے۔ مرکز پہنچتے پہنچتے تقریباً گیارہ بج گئے۔ چند گھنٹوں کے آرام کے بعد مکرم امیر صاحب سے باقاعدہ میٹنگ ہوئی جس میں مجلس عاملہ کے بعض افراد نے بھی شمولیت کی۔ امیر صاحب نے بتایا کہ ملک کے مشرق میں جہاں ہم نے پہلے جانا تھا حالات کچھ مشکوک ہیں۔ یہ علاقہ باغیوں کے کنٹرول میں ہے اور یہاں پر ہماری حفاظت کا وہ ذمہ نہیں لے سکتے تھے۔ چنانچہ ملک کے جنوب میں ہمیں بھیجنے کا انتظام کیا گیا۔ یہ علاقہ سونامی کی وجہ سے بہت تباہی کا شکار ہوا ہے۔ پروگرام تھا کہ اگلی صبح نماز فجر کے معاً بعد ہم اس علاقہ کے لئے روانہ ہوں گے۔ اس علاقہ کو ماترا (Matra) کہتے ہیں اور یہ گال (Galle) کے شہر سے قریباً 40 کلومیٹر اور آگے ہے۔

کولمبو (Colombo) میں موسم گرم تھا۔ درجہ حرارت 24 درجہ سنٹی گریڈ تھا۔ رات کو چند ڈگری کم ہوجاتا ہے۔ مچھروں کی کوئی کمی نہ تھی لیکن جماعت کی طرف سے ہمارے سونے کی جگہ میں مچھر مار دھوئیں کا مؤثر انتظام تھا۔ کولمبو کی جماعت بڑے ہی پیار اور اخلاص سے ہمارے ساتھ پیش آئی۔ اور جماعت کے افراد انفرادی طور پر ہم سے ملتے اور بہت خوشی اور تشکر کا اظہار کرتے۔

ماترا جاتے ہوئے سڑک اس جزیرہ کے ساحل کے ساتھ ساتھ چلتی ہے۔ کولمبو سے ماترا کا فاصلہ قریباً 160 کلومیٹر ہے۔ میلوں میل ساحل سمندر کے ساتھ ساتھ وہ تباہی تھی کہ خدا کی پناہ۔ گھروں کے گھر ملیامیٹ تھے اور صرف فرش ہی باقی تھے۔ کچھ دیواریں گری ہوئی نظر آتی تھیں لیکن کچھ دیواروں کو تو پانی کا بہاؤ ساتھ ہی لے گیا تھا۔ بڑے بڑے ٹرک اپنی جگہ سے کہیں دور پلٹی ہوئی حالت میں پڑے تھے۔ سمندری کشتیاں جو ساحل کے قریب ہی بندھی ہوئی ہیں ٹوٹی ہوئی حالت میں اپنے جائے وقوع سے کہیں دور جا پڑی تھیں۔ ریلوے کے ایک دو پُل نظر آئے جو پانی بہا کر لے گیا تھا۔ لیکن ریل کی پٹڑی لٹکی ہوئی چھوڑ گیا۔

گال (Galle) کے قریب ہم ایک ایسے مقام سے گزرے جہاں پر ریل گاڑی کا حادثہ ہوا تھا اور 1200 افراد جاں بحق ہوئے تھے۔ ریل کی پٹڑی ساحل سمندر سے قریباً ایک کلومیٹر دور ہے۔ اس کے پیچھے ایک دریا بہتا ہے۔ دریا اور ساحل سمندر کے مابین ریل کی پٹڑی کے دونوں طرف مچھیروں کی بستیاں آباد تھیں۔ ریل گاڑی عموماً یہاں سے بغیر رکے تقریباً ایک کلومیٹر پر سٹیشن پر جا کر رکتی تھی لیکن سونامی کے دن سرخ بتی ہونے کی وجہ سے وہ اس بستی میں رکی۔ لوگ گھروں سے باہر آگئے پتہ کرنے کے لئے کہ گاڑی کیوں رکی ہے۔ اسی اثناء میں سونامی کی پہلی لہر جو پانچ فٹ اونچی تھی آکر ٹکرائی۔ لوگ ڈر کر گاڑی میں گھس گئے اور کھڑکیاں دروازے بند کر لئے۔ لیکن دوسری لہر قریباً 30 فٹ اونچی تھی اور اس میں اس قدر طاقت تھی کہ اس نے ریل گاڑی کو اپنی پٹڑی سے اٹھا کر 30 میٹر دریا کی جانب پھینک دیا۔ قریباً 1200 افراد گاڑی میں ڈوب گئے اور صرف 90 کے قریب بچ پائے۔

جب پانی واپس گیا تو مچھیروں کی یہ بستی نابود ہو چکی تھی۔ ہم اس مقام پر رُکے اور اس تباہی کو دیکھ کر دل دہل گیا۔ کوئی بھی مکان کھڑا نہ تھا۔ کچھ علاقوں سے ملبے کے نیچے سے دبی ہوئی لاشوں کی بُو اب بھی آرہی تھی۔ بڑے بڑے درخت اکھڑے ہوئے تھے۔ ایک شخص ملا جو اپنے گھر کے سامنے ملبے کی صفائی کررہا تھا۔ اس کے ساتھ چند دوست اور رشتہ دار اس کی مدد کررہے تھے۔ وہ کہنے لگا کہ اس کے 9 افراد خانہ جاں بحق ہوئے۔

یہاں سے ہم غمگین دلوں کے ساتھ روانہ ہوئے۔ راستہ میں وہ ریلوے سٹیشن بھی دیکھا جہاں سے گاڑی روانہ ہوئی تھی۔ سوائے ریل کی پٹڑی کے اس کا اور کچھ بھی باقی نہ تھا۔

ماترا پہنچ کر ہم نے وہاں حکومت کے نمائندہ سے ملاقات کی اور اس کے بعد ہم ماترا علاقہ کے میڈیکل انچارج سے ملنے گئے۔ ان دونوں نے ہمارا پرتپاک خیر مقدم کیا اور تشکر کا اظہار کیا۔ انہوں نے اپنے علاقہ کے دو اضلاع ہمارے حوالے کئے اور کہا کہ ان کیمپوں کو سنبھال لو۔ ہم صبح صبح نکلتے اور ان کیمپوں میں جا کر کمانڈر سے ملتے۔ اس کے بعد ہمیں کیمپ کی طرف سے جگہ دی جاتی جہاں ہم اپنا سازوسامان لگا دیتے۔ پھر مریض آنے شروع ہوجاتے۔ تین ڈاکٹروں کے ساتھ ایک گھنٹہ میں 70 مریض دیکھ لئے جاتے۔ کچھ بڑے کیمپ تھے اور ان میں کئی گھنٹے لگتے۔ ہم دن میں کبھی ایک کیمپ نمٹاتے اور کبھی چار تک بھی نمٹائے۔ مرہم پٹی والے مریض تو کم ہی تھے لیکن عام بیماریوں والے مریض اکثریت میں تھے۔ مرہم پٹی کرنے کے لئے کاشف احمد اور رضوان راجہ کو کچھ بنیادی ٹریننگ دی گئی تھی۔ لیکن ان دونوں نے اس قدر تیزی سے اس کام کو سیکھا کہ حیرت ہوتی تھی۔ یہ ماہروں کی طرح مریضوں سے نمٹتے تھے۔ ماشاءاللہ۔ میرے ساتھ دونوں ڈاکٹروں کی کارکردگی بھی قابل دید تھی۔ مشکل حالات میں اور ان آلات کے نہ ہوتے ہوئے جن کے یہ عادی تھے انہوں نے مریضوں کو اتنی اچھی طرح دیکھا کہ مریض خوش ہوکر اور اپنے چہروں سے تسلی اور سکون کے آثار ظاہر کرتے ہوئے رخصت ہوتے تھے۔

جب ہماری واپسی کا وقت قریب آیا اور ہم نے علاقہ کے حکام سے اجازت چاہی تو انہوں نے ہمیں اپنے اجلاس میں شمولیت کی دعوت دی جس میں علاقہ کے چیف منسٹر صدارت کررہے تھے۔ امیر قافلہ مکرم ظہیر احمد صاحب کے کہنے پر مَیں نے کارکردگی کی مختصر رپورٹ مجلس کو پیش کی اور ان کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ہمیں خدمت کا موقع دیا۔ علاوہ ازیں مَیں نے ان کے ملک کی بے حد خوبصورتی اور عوام کی خوش خُلقی پر انہیں مبارکباد دی۔ جواباً چیف منسٹر صاحب نے بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ ملک میں طبّی امداد کی ضرورت اب اتنی نہیں رہی لیکن Reconstruction کی ضرورت بہت ہے۔ اور لوگوں کو دوبارہ روزگار دلانے کا کام اہمیت اختیار کررہا ہے۔

جب ہم واپس کولمبو پہنچے تو مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ سری لنکا اور مجلس عاملہ کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ سے پہلے تو سری لنکا میں ہیومینیٹی فرسٹ کے قیام کا پروگرام تشکیل دیا گیا اور ایک لائحہ عمل تیار کیا گیا۔ اس کے بعد ملکی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے امداد کا پروگرام بنایا گیا۔ جو کام ہماری روانگی سے قبل منظور کر لئے گئے تھے وہ یہ تھے کہ اوّل پانچ مقامی سکولوں کی عمارتوں کے نقصان کو فی الفور پورا کیا جائے۔ دوئم ایک علاقہ کے مچھیروں کی کشتیاں جن کو نقصان پہنچا تھا انہیں ٹھیک کیا جائے۔ ان کی تعداد 43 تھی۔ اس کے علاوہ یتامیٰ کی کفالت کا پروگرام بھی مرتب کیا گیا جس کا انحصار ملک کے قوانین کے دائرہ میں ہوسکے گا۔ مقامی ہسپتال کو ادویات کا تحفہ بھی پیش کیا گیا اور ملک کے ایک وزیر جن کا ماترا سے تعلق ہے کو خون میں لگانے والا پانی جس کی مقدار 400 لیٹر تھی دیا گیا کہ وہ ملک کے جس حصہ میں اسے بھیجنا چاہیں بھیج دیں۔ ملک کے شمال میں تامل علاقہ میں بھی خاص تباہی آئی تھی۔ یہاں پر کام کرنے والا ایک ادارہ امداد کے حصول کے لئے آیا۔ ہمارے پاس کچھ ادویات موجود تھیں ہم نے جماعت کی طرف سے تحفۃً انہیں پیش کردیں جس پر وہ بہت خوش ہوئے۔

ان تمام کاموں کے دوران مکرم امیر صاحب کی درخواست پر ہم نے دو مقامی کیمپ بھی لگائے جس میں جماعت کے لوگوں کے علاوہ غیر از جماعت بھی شامل ہوئے۔ ہمیں توفیق ملی کہ ہم مقامی لوگوں کی نہ صرف تشخیص کرتے بلکہ انہیں مفت دوا بھی مہیا کرتے۔ اس کے علاوہ دو ایسے مریض بھی تھے جن کو ایسی بیماریاں تھی جو بڑے مہنگے آپریشن کروانے سے ٹھیک ہوتی تھیں۔ ان لوگوں کو مشورہ دیا گیا اور ہماری ٹیم میں سے دو افراد، یعنی ڈاکٹر خرم صاحب اور رضوان راجہ صاحب نے ان کے خرچ کا بیڑا اٹھالیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

آخری رات جماعت کی طرف سے ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں امیر صاحب نے ہماری آمد پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ خلافت کے نظام کی برکت ہے جو ہمیں یہاں آکر خدمت کی توفیق ملی۔ سری لنکا کی جماعت نے بڑی ہی محبت اور پیار کا سلوک کیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 25 فروری 2005ء)

محترم سید میر مسعود احمد صاحب کی یاد میں

عبدالرؤف خان صاحب۔ سویڈن

میر صاحب سے میرا تعلق اکتوبر 1964ء میں قائم ہوا جبکہ آپ کوپن ہیگن ڈنمارک میں بطور مربی سلسلہ مقیم تھے۔ مرور زمانہ کے ساتھ ساتھ یہ محبت اخوت اور پیار کا تعلق بڑھتا ہی رہا۔ میر صاحب کی شفقتوں کا سمندر بہت گہرا اور وسیع تھا۔ میں تو ان کی خدمت میں سوائے عقیدت کے اور کچھ پیش نہیں کرسکا۔ مگر ان کی شفقتوں اور دعاؤں کا سلسلہ 38 سال جاری رہا۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ میر صاحب کو اپنی رضا کی جنتوں میں حضرت مسیح موعود کے قدموں میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔ اور ان کی دعاؤں کو میرے اور میرے عزیزوں کے حق میں قبول فرمائے۔

1964ء میں ڈنمارک میں محترم میر صاحب سے ملاقات کی تقریب خدائی تصرف کے تحت یوں پیدا ہوئی کہ میں جدہ میں اپنی ملازمت سے فارغ ہوکر ڈنمارک میں ایک Post Graduate کورس کے لئے آرہا تھا۔ دل میں سخت گھبراہٹ تھی کہ نہ معلوم وہاں کیسے حالات پیش آئیں۔ میں نہ تو کسی کو وہاں جانتا ہوں اور پھر زبان کا مسئلہ الگ درپیش تھا۔ جدہ سے ربوہ خط و کتابت کرکے کسی احمدی کے ڈنمارک میں موجود ہونے کا علم حاصل کرنا ممکن نہیں تھا۔ میں 11/ اکتوبر 1964ء کو جدہ سے روانہ ہوکر سویڈن پہنچا۔ وہاں ایک صاحب نے محترم میر صاحب کا ٹیلی فون نمبر دیا۔ میں نے جب فون کیا تو آگے محترم میر صاحب تھے۔ پوچھا کہاں سے ہو۔ میں نے بتایا کہ میں احمدی ہوں۔ اور لاہور سے ہوں۔ اسی وقت جدہ سے یہاں آیا ہوں۔ کہنے لگے کس خاندان سے تعلق ہے۔ میں نے کہا ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کے خاندان سے۔ کہنے لگے فوراً چلے آؤ۔ یہاں آکر بات ہوگی۔ جہاں بیٹھے ہو اس دکان کے بالکل سامنے سے نمبر 6 ٹرام لے کر چڑیا گھر کے سٹاپ پر اتر جاؤ۔ وہاں سے Blue Bus ملے گی جو تمہیں Rodovre لے آئے گی۔ فلاں سٹاپ پر اتر جانا۔ میں تمہیں لے لوں گا۔ چنانچہ تھوڑی دیر میں میں میر صاحب کے پاس تھا۔ جس بات کے لئے میں بہت پریشان تھا کہ پردیس میں کیسے گزر ہوگی۔ خدائی تصرف نے یہ مشکل ایک دن میں ہی حل کردی۔ پھر تو ہر Weekend اور جمعہ کی نماز میر صاحب کے پاس گزرتی۔

کوپن ہیگن ڈنمارک کا دارالحکومت ہونے کے علاوہ سکینڈے نیویا کا داخلی دروازہ بھی سمجھا جاتا ہے اس شہر میں کوئی معقول جگہ مشن ہاؤس کے لئے حاصل کرنی بہت مشکل تھی۔ چنانچہ میر صاحب نے اپنی تقرری کے پہلے دو سال ایک چھوٹی سی جگہ جو کہ تہہ خانہ میں تھی گزارے جہاں نہ تو خاطر خواہ ہیٹنگ (Heating) کا انتظام تھا نہ کچن وغیرہ کی سہولت موجود تھی۔ لیکن محترم میر صاحب نے یہ سب بڑی بشاشت سے گزارا۔ 1964ء کے اوائل میں بڑی تگ و دو کے بعد ایک چھوٹا سا رہائشی فلیٹ جو کہ صرف ایک کمرہ کا تھا۔ کسی ایسی خاتون سے ایک سال کے لئے کرایہ پر ملا۔ جو کسی ضرورت کے تحت ایک سال کے لئے امریکہ جارہی تھی اور اس عرصہ کے لئے اپنا فلیٹ کرایہ پر میر صاحب کو دے گئی۔ جب میری ملاقات محترم میر صاحب سے ہوئی۔ تو میر صاحب کی رہائش، مشن ہاؤس کی تمام سرگرمیاں اس ایک کمرہ کے فلیٹ میں انجام پائیں۔ جمعہ کے روز 6 سے 7/ افراد تک اسی ایک کمرہ میں نماز جمعہ ادا کرتے۔ اسی کمرہ کے ایک جانب ہلکی سی پارٹیشن کرکے کچن بنا ہوا تھا جس میں محترم میر صاحب اپنے ہاتھ سے کھانا تیار کرکے جمعہ میں آنے والے احباب کو پیش کرتے۔ کیونکہ سب ہی لوگ بڑی دور دور سے جمعہ کی نماز کی ادائیگی کے لئے حاضر ہوتے۔ خاکسار اور میر صاحب کے علاوہ چند دوست یعنی مکرم عبدالسلام صاحب میڈسن حسین ذین صاحب کمال احمد کو اپین صاحب اور محترمہ مریم مبریا نے مولر تھیں۔ عیدین کی نمازوں کے لئے اس زمانہ میں دستور تھا کہ میر صاحب کوئی ہال کرایہ پر لے لیتے جس میں عید کی نماز ادا کی جاتی۔ اور اسی جگہ ہلکی پھلکی ریفریشمنٹ بھی دی جاتی۔ میرے آنے کے بعد پہلی عیدالفطر غالباً جنوری یا فروری 1965ء میں تھی مجھے میر صاحب نے Odense سے بلا بھیجا۔ ایک دن پہلے آکر میں نے اور میر صاحب نے ایک مصری نژاد دوست مسٹر شرنوبی کے باورچی خانہ میں عید کے لئے کھانا تیار کیا۔ اور اس طرح میں اور میر صاحب تقریباً رات ایک بجے کھانا وغیرہ تیار کرکے فارغ ہوئے اور اپنی رہائش کی جگہ پر پہنچے۔ میر صاحب کی دلربا شخصیت نے یہ محسوس ہونے نہیں دیا کہ رات بہت گزر چکی ہے۔ اور نہ ہی تھکن کا کوئی احساس ہوا۔

بعد میں بھی جب باقاعدہ مشن ہاؤس اور بیت نصرت جہاں کی تعمیر ہوچکی میر صاحب کا دستور رہا کہ جمعہ کے روز مہمانوں کے لئے کھانے کا اہتمام اپنی نگرانی میں کرتے اور یہ شام کی نشست نہایت خوشگوار ہوتی۔ اس مجلس کے ایک مہمان مستقل Molinoshi رہے۔ جو بلاناغہ جمعہ کے روز بیت الذکر حاضر ہوتے۔ بیت الذکر میں آنے والوں کی یہ مہمان نوازی محترم میر صاحب بڑی محبت اور اخلاص سے کرتے تھے جسے دیکھ کر ہر انسان کا دل ان کی محبت میں گداز ہوجاتا۔

خاکسار سے محبت اور اخلاص کا تعلق تو تادم وفات رہا۔ ربوہ میں بھی خاکسار ہر سال موسم سرما میں ربوہ جاتا تو سب سے پہلے میر صاحب سے ملاقات ہوتی۔ گھر میں گھنٹوں بٹھاتے۔ بعض اوقات اگر کوئی دوسرا فرد موجود نہ ہوتا تو خود اپنے ہاتھ سے چائے اور کھانا وغیرہ بنا کر مہمان نوازی کرتے۔ گویا مہمان نوازی آپ کو اپنے والد بزرگوار حضرت سید میر اسحاق صاحب سے ورثہ میں ملی تھی۔

میر صاحب کی یہ عادت نہیں تھی کہ لمبی بحثوں میں پڑتے۔ بات کرنے کا انداز نہایت دلنواز ہوتا۔ اپنے دوستوں سے نہایت اخلاص اور محبت کا تعلق تھا۔ یہ خاکسار تو 1964ء سے لے کر تادم حیات آپ کی بے پناہ محبت اور توجہ کا مورد رہا۔

انسانی ہمدردی میں بھی میر صاحب کا نمونہ قابل تحسین تھا۔ کوپن ہیگن کی بات ہے۔ غالباً 72-1971ء کی بات ہے رات ایک بجے فون کی گھنٹی بجی میر صاحب نے فون اٹھایا تو ایک غیر از جماعت دوست بول رہے تھے کہ میرے کمرے میں ہم دو دوست رہتے ہیں۔ میرے ساتھی کی والدہ پاکستان میں فوت ہوگئی ہیں۔ جن کے صدمہ سے میرا ساتھی تقریباً نیم پاگل ہوگیا ہے۔ دیواروں سے ٹکریں مار رہا ہے اور کسی طرح میرے قابو میں نہیں آرہا۔ میر صاحب نے اسی وقت ٹیکسی لی اور اسی وقت ان کے گھر پہنچے اور غیر از جماعت نوجوان کو تسلی دی اور ہر طرح سے اس کے غم کو ہلکا کیا۔ اسی کشمکش میں میر صاحب کو صبح کے تین بج گئے۔ جب تک وہ غیر احمدی نوجوان کی حالت تسلی بخش نہیں ہوئی میر صاحب مشن ہاؤس واپس نہیں آئے۔

مکرم میر صاحب خدمت خلق میں ہمیشہ صف اول میں تھے۔ احمدی اور غیر از جماعت کا کبھی کوئی سوال ان کے ذہن میں نہیں آتا تھا۔ سب سے یکساں شفقت کا سلوک فرماتے۔ 72-1969ء کے دوران پاکستان سے احمدی اور غیر احمدی نوجوانوں کا ایک ریلہ ڈنمارک میں روزگار کی تلاش میں پہنچا۔ ان میں اکثر غیر از جماعت نوجوان تھے۔ جنہیں میر صاحب نے مشن ہاؤس میں ٹھہرایا۔ ان دنوں مشن ہاؤس کے تہہ خانہ میں تل دھرنے کو جگہ نہیں ہوتی تھی۔ یہ سب غیر از جماعت نوجوان اس وقت تک مشن میں قیام پذیر رہے جب تک ان کا اپنا خاطر خواہ رہائش کا انتظام نہیں ہوا۔ 1979ء کا ذکر ہے کہ دسمبر کی ایک صبح میں اپنے کام پر جانے کے لئے تیاری میں مصروف تھا کہ فون کی گھنٹی بجی۔ میر صاحب نے کوپن ہیگن سے فون کیا تھا۔ بتایا کہ محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو نوبیل انعام ملا ہے۔ مجھے ارشاد فرمایا کہ میں اپنی یورنیورسٹی کے فزکس کے ڈیپارٹمنٹ میں پروفیسروں سے جاکر ملوں اور انہیں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے بارہ میں بتاؤں اور پوچھوں کہ ڈاکٹر صاحب کو نوبیل انعام کس تحقیق کی بناء پر ملا ہے۔ تاکہ ڈاکٹر صاحب کا تعارف سب حلقوں میں ہوجائے۔ چنانچہ میں نے ارشاد کی تکمیل کردی۔

میر صاحب بے شمار صفات حسنہ کے مالک تھے۔ محبت اور اخلاص کے پیکر، دعاگو اور ایک باوفا دوست تھے۔ اللہ تعالیٰ اپنے کمال فضل سے انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔ اور مجھ جیسے گنہگاروں کو ان کا نعم البدل عطا کرے۔

جو بادہ کش تھے پرانے وہ اٹھتے جاتے ہیں
کہیں سے آب بقائے دوام لا ساقی

ریاست اور مذہبی امور

نذیر ناجی اپنے کام میں لکھتے ہیں:۔

ایوب خان کے زمانے تک مذہبی سیاستدان زیادہ طاقتور نہیں ہوئے تھے۔ انہوں نے اقتدار میں حصہ لینے کے لئے ہاتھ پاؤں ضرور مارے تھے لیکن عوامی تائید حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ 1970ء کے انتخابات میں وہ جتنی نشستیں جیت سکے وہ تمام کی تمام ایک ہندسے پر مشتمل تھیں۔ بھٹو صاحب مذہبی سیاستدانوں کے خلاف الیکشن جیت کر آئے تھے لیکن ملک دولخت ہونے کے بعد جب انہیں اقتدار ملا تو اپنے ماڈرن سماجی فلسفے کے باوجود وہ مذہبی سیاستدانوں کے دباؤ میں آنے لگے اور جب 1974ء میں انہوں نے ریاست کو مذہبی امور میں دخیل کیا اور آئین کو فتوے جاری کرنے کا وسیلہ بنایا تو تھیوکریسی تیزی سے فروغ پانے لگی، انہی کے دور میں اسلام کے نام پر پاکستان میں بیرونی سرمائے کی آمد شروع ہوئی۔ ایک خاص فقہ کے لوگوں کو مدرسے یا دارالعلوم بنانے کے لئے سرمایہ مہیا کیا جانے لگا، جواب میں دوسری فقہ کے بیرونی ہم خیال حرکت میں آئے اور انہیں سرمایہ دینے لگے۔ اس طرح پاکستان میں فرقہ وارانہ مقابلہ آرائی میں بیرونی سرمایہ کاری شروع ہوئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ مذہبی سیاستدان جو چٹائیوں پر بیٹھا کرتے اور بسوں اور ویگنوں میں سفر کیا کرتے تھے، محلات میں رہنے لگے۔ سواری کے لئے ان کے پاس پجارو گاڑیاں آگئیں۔ ان کے سادہ لباس وقت کے ساتھ ساتھ نئے نئے ڈیزائنوں اور نفاستوں سے آراستہ نظر آنے لگے، ......اور مذہبی تعلیمی نظام بھرپور بیرونی سرمایہ کاری کی وجہ سے اتنا منفعت بخش ہوگیا کہ اس میں طلبہ کو پڑھائی کے ساتھ ساتھ رہائشی سہولتیں، خوراک، لباس حتیٰ کہ نقد جیب خرچ دینے کی صلاحیت بھی آگئی۔ ضیاء الحق کے دور میں یہ اپنے کمال کو پہنچی اور افغان جنگ اس منظّم طاقت کو مسلح کرنے کا ذریعہ بن گئی۔

(روزنامہ جنگ 23 نومبر 2003ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **43749** میں فائزہ مجید بنت عبدالمجید قوم جٹ چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں ڈیڑھ ماشہ مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ مجید گواہ شد نمبر 1 سعادت علی بٹر تلونڈی کھجوروالی گواہ شد نمبر 2 بشارت فردوس احمد تلونڈی کھجوروالی

مسل نمبر **43750** میں نذیر بیگم زوجہ چوہدری ارشد بیگ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت 1963ء ساکن چک نمبر 366/W.B ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیر بیگم گواہ شد نمبر 1 چوہدری ارشد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مظفر احمد اختر ولد چوہدری ارشد بیگ چک نمبر 366/W.B

مسل نمبر **42753** میں بشریٰ بی بی زوجہ نوازش علی قوم سراء جٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 80 نظام پورہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقدی جمع -/50000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 3۔ طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی -/4500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بی بی گواہ شد نمبر 1 نوازش علی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد نوازش علی

مسل نمبر **42757** میں محمد سلیم طاہر ولد نظام الدین قوم ارائیں پیشہ خادم بیت ثناء عمر 56 سال بیعت 2001ء ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت خادم بیت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلیم طاہر گواہ شد نمبر 1 رانا ولی محمد ولد فضل محمد دارالعلوم غربی (ب) ربوہ گواہ شد نمبر 2 حاجی عبدالرشید وصیت نمبر 29457

مسل نمبر **42759** میں بشیراں بی بی زوجہ محمد شریف قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھلوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 200-39 گرام مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشیراں بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد شریف خاوند موصیہ وصیت نمبر 33455 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد بشیر احمد مرحوم وصیت نمبر 29070

مسل نمبر **42789** میں سیدہ قمر الھدیٰ بخاری طوبیٰ بنت سید مودود احمد بخاری قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات 5 گرام مالیتی -/4300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ قمر الھدیٰ بخاری طوبیٰ گواہ شد نمبر 1 سید مودود احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید نعیم احمد وصیت نمبر 22234

مسل نمبر **42790** میں سیدہ نجم الھدیٰ بخاری بنت سید مودود احمد بخاری قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/4300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ نجم الھدیٰ بخاری گواہ شد نمبر 1 سید مودود احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید نعیم احمد وصیت نمبر 22234

مسل نمبر **42791** میں نعیمہ چوہدری بنت چوہدری فیروز دین مرحوم قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی انگوٹھی مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نعیمہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خاں وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 اکرم شفیق شامی ولد فیروز دین مرحوم کراچی

مسل نمبر **42792** میں زرینہ رضا بسمل زوجہ سید محمد رضا بسمل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن HBCH کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/5000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 4 تولہ 3 ماشہ مالیتی -/22750 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زرینہ رضا گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالسمیع آصف ولد خواجہ عبدالجبار مرحوم کراچی گواہ شد نمبر 2 مظہر سعید ولد محمد سعید کراچی

مسل نمبر **42793** میں نصیرہ بی بی زوجہ بشارت احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/16000 روپے۔ 3۔ T.V مالیتی -/10000 روپے۔ 4۔فریج مالیتی -/10000 روپے۔ 5۔ بکریاں 6 عدد -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصیرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد وصیت نمبر 33021 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **42800** میں امتہ الرحمٰن ناز بنت ڈاکٹر منیر احمد ناز قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی ہار مالیتی -/8500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرحمٰن ناز گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر کرونڈی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منیر احمد ناز والد موصیہ

مسل نمبر **43801** میں طاہرہ سلطانہ بنت نذیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی لاکٹ مالیتی اندازاً -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد طور ولد میاں مبارک احمد ناصر ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **43802** میں مرزا محمد زبیر ارشد ولد مرزا محمد ارشد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا محمد زبیر ارشد گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد ارشد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مرزا عمیر ارشد ولد مرزا محمد ارشد دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **43803** میں ناصر احمد ولد مبارک احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3220 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد

ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم الدین بھٹی ولد حسن الدین کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد نسیم ولد نعیم احمد طاہر دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **43804** میں ندیم احمد ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 الماس محمود احمد گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد خالق وصیت نمبر 35120

مسل نمبر **43805** میں کامران مسعود والد مسعود احمد ثاقب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کامران مسعود گواہ شد نمبر 1 حافظ نوید ربی ولد صوفی بشیر احمد دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نیر الاسلام مربی سلسلہ وصیت نمبر 34776

مسل نمبر **43806** میں محمد اسلم ولد حافظ محمد عبداللہ مرحوم قوم سپل پیشہ ریٹائرڈ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھٹیاں ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2800+2500 روپے ماہوار بصورت متفرق + پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 میاں محمد رفیع ناصر وصیت نمبر 13915 گواہ شد نمبر 2 سلطان محمد ادریس وصیت نمبر 30519

مسل نمبر **43807** میں محمد زکریا ولد محمود احمد قوم رندھاوا پیشہ طالب علم جامعہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700+200+700 روپے ماہوار بصورت وظفیہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد زکریا گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ولد چوہدری منیر احمد جامعہ احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **43808** میں شعیب احمد طاہر ولد طاہر سعید طاہر قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شعیب احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن جامعہ احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43809** میں عامر عثمان ظفر ولد محمد ظفر اللہ خاں قوم وڑائچ پیشہ طالب علم جامعہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر عثمان ظفر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43810** میں محمد آصف ولد سید محمد ظفر قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد آصف گواہ شد نمبر 1 انیس الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43811** میں شجاعت جاوید ولد جاوید منیر قوم ملک ککے زئی پیشہ طالب علم جامعہ عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700+300 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شجاعت جاوید گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43812** میں کاشف علی ولد محمد اشرف قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال یعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف علی گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ولد چوہدری منیر احمد جامعہ احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **43813** میں ذیشان محمود ولد بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کریک کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذیشان محمود گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43814** میں رضوان احمد ولد محمد یعقوب قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43815** میں کامران قیصر ولد بشیر احمد قوم جٹ اٹھوال پیشہ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کامران قیصر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43816** میں بلال احمد عمر ولد رانا منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال احمد عمر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43817** میں روحان احمد ولد عبدالمنان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد روحان احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43818** میں ذیشان احمد سلہری ولد غلام احمد سلہری قوم سلہری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذیشان احمد سلہری گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43819** میں حافظ توصیف احمد ولد عبدالکریم خالد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ توصیف احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43820** میں احمد لقمان ولد مختار احمد گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد لقمان گھمن گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد

احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43821** میں طاہر محمود ولد چوہدری فضل احمد ایڈووکیٹ مرحوم قوم بندیشہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43822** میں فلاح الدین ولد محمود علی قوم جٹ ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فلاح الدین گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43823** میں مصور احمد طاہر ولد ممتاز حسین قوم بھروانہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مصور احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43824** میں احمد بلال ولد محمد ایوب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد بلال گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43825** میں عطاء السبوح ناصر ولد نصیر احمد شاد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء السبوح ناصر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ولد چوہدری منیر احمد جامعہ احمدیہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **43826** میں عارف احمد ناصر ولد ناصر احمد شاہد قوم جٹ (چدھڑ) پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2350 روپے ماہوار وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عارف احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43827** میں افتخار احمد ولد نثار احمد ظفر قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43828** میں محمد بابر ولد منور دین پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد بابر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43829** میں عطاء الرحیم ضیاء ولد عبدالرحمٰن بھٹہ قوم بھٹہ جٹ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرحیم ضیاء گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43830** میں محمد عبداللہ ثاقب ولد شاہد نصراللہ قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عبداللہ ثاقب گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43831** میں عبدالسمیع ولد عبدالوحید قوم ہنجرا پیشہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3984 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسمیع گواہ شد نمبر 1 منصور احمد لقمان ولد حکیم منظور احمد بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **43832** میں نوید احمد قمر ولد عبدالمجید قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد قمر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ولد چوہدری منیر احمد جامعہ احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **43833** میں مبارک احمد نعیم ولد نعیم احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد نعیم گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43834** میں احسان احمد باجوہ ولد ظفر احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43835** میں لقمان احمد ولد خوشی محمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43836** میں مرزا عطاء الرؤف ولد مرزا عبدالحمید مرحوم قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا عطاء الرؤف گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43837** میں محمد داؤد ولد محمد صدیق مجاہد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد داؤد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43838** میں محمد داؤد ولد مشتاق احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700+300

روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد داؤد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43839** میں صباح الدین ولد محمود علی قوم جٹ ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صباح الدین گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43840** میں اعجاز الرحمٰن ولد مطیع الرحمٰن پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43841** میں سعد حیات باجوہ ولد مسعود احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعد حیات باجوہ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43842** میں سعید احمد خرم ولد رانا عبدالستار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد خرم گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43843** میں عبدالنصیر جمال ولد عبدالوحید قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالنصیر جمال گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43844** میں فہد احمد سید ولد سید بشارت احمد قوم سید بخاری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500+700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہد احمد سید گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43845** میں داؤد احمد مدثر ولد بشیر احمد قوم جٹ چنڈر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد مدثر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43846** میں سعید الرحمٰن ولد انعام الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43847** میں عبدالحفیظ اسد ولد نسیم اقبال گوندل قوم جٹ گوندل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحفیظ اسد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43848** میں مرزا محمد عامر ولد مرزا محمد ارشد خالد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا محمد عامر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43849** میں خرم شہزاد ولد شکور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم شہزاد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43850** میں مصباح الدین ولد انور علی ججہ قوم جٹ ججہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500+700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مصباح الدین گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43851** میں رضا اللہ خاں ولد رانا احسان اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضا اللہ خاں گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ولد چوہدری منیر احمد جامعہ احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **43852** میں عتیق الرحمٰن بابر ولد مظفر احمد سدھو قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000+700 روپے ماہوار وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق الرحمٰن بابر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43853** میں ارسلان عارف ولد محمد افضل عارف قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارسلان عارف گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43854** میں عدیل خرم ولد حمید احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل خرم گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43855** میں حافظ مزمل شاہد ولد حافظ برہان محمد خان

قوم خان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-04 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ مزمل شاہد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43856** میں لئیق احمد آصف ولد شفیق احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-04 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لئیق احمد آصف گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43857** میں عادل احمد ولد ظہور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عادل احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43858** میں عدنان احمد ولد اعجاز احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43859** میں مشہود احمد ولد سہیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مشہود احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43860** میں اویس احمد نوید ولد آفاق احمد قوم باجوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے پندرہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اویس احمد نوید گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43861** میں نعمان شکیل ولد شکیل احمد خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعمان شکیل گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ولد چوہدری منیر احمد جامعہ احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **43862** میں سعادت احمد ولد ملک رشید احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/850 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعادت احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43863** میں غالب احمد گوندل ولد بشیر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غالب احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43864** میں محمد اظہر احمد ولد محمد یونس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اظہر احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43865** میں فخر ادریس گھمن ولد ادریس احمد گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700+300 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فخر ادریس گھمن گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43866** میں عامر احمد طاہر ولد طاہر محمود قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے پندرہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43867** میں شیخ اعظم سعید ولد شیخ سعید احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ اعظم سعید گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43868** میں منصور نعیم ولد شیخ نعیم احمد شاہد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ منصور نعیم گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43869** میں نوید عاطف ولد محمد اسلم آصف قوم جٹ دیو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید عاطف گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43870** میں ناصر محمود طاہر ولد رانا محمد الطاف قوم راجپوت منہاس پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر محمود طاہر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

(بقیہ صفحہ 2)

ان سے خاص محبت رکھتے تھے۔ جب یہ دونوں حضور کی ملاقات کے لئے جاتے اور دروازے پر دستک دیتے۔ یہ معلوم کر کے کہ شیخ مولا بخش لاہور ملنے کے لئے آئے ہیں تو آپ فوراً دروازے پر آ جاتے۔ حضرت صوفی محمد علی صاحب بھی ریلوے اگزیمینر آفس میں تھے جس طرح یہ دونوں عسرا اور یسر میں ایک دوسرے کے ساتھ کندھا بہ کندھا ہو کر رہتے تھے۔ اسی طرح ان کے صاحبزادے ریٹائرڈ ڈی۔ ایس۔ پی مجھ سے بہت محبت رکھتے تھے۔ ہم دونوں جماعت اول سے لے کر میٹرک تک اکٹھے پڑھتے رہے۔ یہ دونوں بزرگ ہماری تربیت کے لئے ہر مقام پر ہمیں اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ماہ دسمبر میں سالانہ جلسہ قادیان کے موقعہ پر ہم سہ پہر کی گاڑی پر لاہور سے روانہ ہوئے اور رات کے بارہ بجے بٹالہ پہنچے۔ ہماری روانگی قافلہ کی صورت میں تھی۔ رات کے وقت چونکہ یکوں کا ملنا مشکل تھا۔ اس لئے فیصلہ یہ ہوا کہ کارواں جو 30/25 افراد پر مشتمل تھا۔ بٹالہ سے قادیان تک پیدل سفر کرے۔ اپنے اپنے خیالات سنانے سے ایک تو قافلہ کی دلچسپی بڑھتی تھی دوسرا رات کے وقت کا سفر کٹ جاتا تھا۔ میں اور صوفی محمد رفیع صاحب کمسن تھے۔ اس لئے بار بار تھک جاتے تھے۔ اور بزرگ ہمیں باری باری کندھوں پر اٹھا لیتے تھے۔

دوسرے دن صبح نماز کے بعد حضرت مسیح موعود سے ملاقات کرنی ہوتی تھی۔ ہم دونوں کی یہ خواہش ہوتی تھی کہ مسیح موعود کا تبرک کھائیں۔ چنانچہ ایک دو مرتبہ ایسے موقعوں پر ڈبل روٹی اور دودھ کا تبرک ہمیں ملا۔ جو ہم نے بعد میں شوق سے کھایا۔ حضور کی صبح کی سیر کے وقت بھی ہم شامل ہوتے تھے۔ اگرچہ ہم کئی بار تھک جاتے تھے۔ مگر تھوڑی دیر پیچھے رہ کر دو تین منٹ آرام کر کے پھر شامل ہو جایا کرتے تھے۔

جو اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے وقت بے انتہا جوش و خروش علماء کی طرف سے ہوتا تھا۔ قدرت نے بھی لوگوں کو جگانے کے لئے طاعون۔ ہیضہ، زلزلہ، سیلاب کا سلسلہ جاری رکھا۔ ان دنوں میں حضرت والد مرحوم ہم سب کی سلامتی کے لئے اور سلسلہ کی بقا کے لئے اور حضرت مسیح موعود کی کامیابی کے لئے دن رات دعاؤں میں مشغول رہتے تھے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ لاہور میں ہیضہ کا زور ہو گیا۔ ہمارے مکان کے اردگرد طاعون پھیلا۔ کرایہ داروں کے گھر میں ہیضہ کی واردات ہو گئی۔ ہر طرف سے چیخ و پکار کی آوازیں آتی تھیں۔ ہم اس طرح سے رہتے تھے کہ گویا ہمارے اردگرد آگ کے شعلے اٹھ رہے ہیں۔ ان ایام میں آپ تمام بیوی بچوں کو جگائے رکھتے تھے۔ تاکہ عبادت الٰہی میں مصروف ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم محفوظ رہے۔ تعطیلوں اور اتوار کے دن دعا کا اہتمام تھا۔ اتوار کے روز عموماً اور تعطیلوں کے ایام میں خصوصاً صبح کھانا کھانے کے بعد آپ مجھے اپنے ساتھ لے کر وقت کے اندازے کے حساب سے گھر سے باہر قریب اور دور کے مقامات میں نفل پڑھنے اور دعا مانگنے لے جایا کرتے تھے۔ آٹھ دس نوافل ادا کرنے کے بعد مجھے دیکھ لیتے تھے اور تاکید کرتے کہ مجھ سے دور مت جاؤ۔ نوافل کی ادائیگی میں کم از کم گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ خرچ کر دیتے تھے۔ ایک دفعہ میں نے ان سے دریافت کیا کہ باباجی نفل کی ادائیگی تو گھر میں بھی ہو سکتی ہے۔ آپ دور دراز مقامات اور بے آباد مسجدوں کی تنہائیوں میں کیوں جاتے ہیں۔ تو فرمانے لگے کہ دور دراز مقامات میں یکسوئی ہوتی ہے۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ احادیث میں یہ بھی آیا ہے کہ قیامت کے دن وہ مقامات بھی جہاں یہ نوافل ادا کئے ہوں۔ خدا کے حضور گواہی دیں گے۔ کہ تیرے بندے نے ہمارے پاس آ کر تیرے حضور سجدہ کیا۔ آپ کے خاص دوستوں میں چار صوفیاء کے علاوہ حکیم محمد حسین صاحب قریشی مرحوم بھی شامل تھے۔ ایک دوسرے کے دکھ میں کام آیا کرتے تھے۔ وہ بھی آپ سے دعا کے لئے کہا کرتے تھے۔" ع

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالرؤف صاحب بابت ترکہ محترمہ سعیدہ فرحت صاحبہ)

مکرم میاں عبدالرؤف صاحب ساکن فیکٹری ایریا ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ محترمہ سعیدہ فرحت صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا چکی ہیں۔ قطعہ نمبر 11/40 دارالرحمت (فیکٹری ایریا) برقبہ 10 مرلہ 75 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ان کے ورثاء کے نام بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) مکرم میاں عبدالرؤف صاحب (خاوند)
(2) مکرم نسیم احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم ڈاکٹر سلیم احمد طاہر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ رضیہ سہیل صاحبہ بابت ترکہ مکرم مبشر احمد وسیم صاحب)

محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ وغیرہ ورثاء مکرم مبشر احمد وسیم صاحب گورداسپوری نے درخواست دی ہے کہ موصوف بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 24/1 دارالفضل برقبہ 4 کنال میں سے ان کے نام رقبہ ایک کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ حصہ ان کی بیٹی محترمہ رضیہ سہیل صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ ہم سب دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم تصور کھوکھر صاحب (بیٹا)
(3) مکرم منور کھوکھر صاحب (بیٹا)
(4) مکرم منصور کھوکھر صاحب (بیٹا)
(5) محترمہ رضیہ سہیل صاحبہ (بیٹی)
(6) محترمہ شگفتہ عقیل صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرم مصور کھوکھر صاحب (بیٹا)
(8) محترمہ صبوحی مسعود صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم شوکت علی صاحب بابت ترکہ مکرم برکت علی صاحب)

مکرم شوکت علی صاحب ابن مکرم برکت علی صاحب ساکن حیدرآباد نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 8/17 محلہ دارالنصر برقبہ 1 کنال 49 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میری بہن محترمہ ناصرہ پروین صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ ہم دونوں کے علاوہ ان کا کوئی اور وارث نہ ہے۔ مجھے اس انتقال پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ کو اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 9-اپریل 2005ء

طلوع فجر	4:21
طلوع آفتاب	5:45
زوال آفتاب	12:10
وقت عصر	4:40
غروب آفتاب	6:35
وقت عشاء	8:00

خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تحریک عطیہ خون اور عطیہ چشم میں شامل ہوں۔

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

ESTD 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز۔ ربوہ
ریلوے روڈ: 04524-214750
اقصیٰ روڈ: 04524-212515
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران

اتحاد برنر فیکٹری اینڈ اتحاد لائٹ ہاؤس
برنر۔ چولہے۔ سٹوو۔ گیس بتی اور دیگر سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون بازار سے بارعایت حاصل کریں
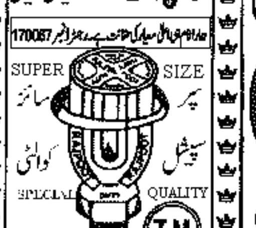

اتحاد لائٹ ہاؤس
جیا موسیٰ بس سٹاپ شیخوپورہ روڈ
لاہور فون: 7921469
اتحاد برنر فیکٹری
حق باہو روڈ گلشن سٹریٹ شاہدرہ
ٹاؤن لاہور فون: 7932237

C.P.L29